# اگیتی کپاس کی کاشت

## زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

کپاس ہماری اہم نقد آور فصل ہے اور ملکی معیشت کے لئے کلیدی حیثیت کی حامل ہے۔ کپاس قیمتی زرمبادلہ کمانے اور ٹیکسٹائل کی صنعت کے فروغ میں ہمیشہ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان کو اہم مقام حاصل ہے۔ کپاس کی ملکی مجموعی پیداوار کا تقریباً 70 فیصد صوبہ پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب (بے وقت، غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی ردوبدل) کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ یہ اثرات تمام فصلات کے وقت کاشت پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ درجہ حرارت میں اضافہ اور بارشوں کے نظام میں تبدیلی شدید نوعیت کی وہ موسمیاتی تبدیلیاں ہیں جن سے کپاس کی فصل بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کپاس کی اگیتی کاشتہ فصل موسمیاتی درپیش چیلنجز کا مقابلہ نسبتاً بہتر کرتی ہے۔ اس پر رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ قدرے کم ہوتا ہے اور درجہ حرارت میں اضافے کے اثرات بھی نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ کپاس کی اگیتی کاشت کو نشوونما اور دیگر مراحل کے لئے زیادہ وقت ملتا ہے جس سے پھٹی کی پیداوار اور کوالٹی بہتر حاصل ہوتی ہے۔

امسال صوبہ پنجاب میں اگیتی کاشت کا ہدف 7 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ صوبہ میں اگیتی کپاس کے فروغ کے لئے وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ نگرانی خصوصی مہم جاری ہے۔ اگیتی کپاس کی کاشت کے ہدف کے حصول کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کی فیلڈ فارمیشنز کو خصوصی ٹاسک سونپا گیا ہے۔

کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کا سفارش کردہ وقت درجہ حرارت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے وسط فروری تا 31 مارچ مقرر کیا گیا ہے۔ کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے ملتان، ساہیوال فیصل آباد، سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان ڈویژنز کے اضلاع زیادہ موزوں ہیں۔ اگیتی کاشت کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے صرف کپاس کی ٹرپل جین اقسام کی سفارش کی جاتی ہیں۔ اس ضمن میں سفارش کی جاتی ہے کہ اگیتی کپاس کی کاشت کیلئے بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو اور خالص ٹرپل جین قسم کا ہو ورنہ گلائفوسیٹ کا سپرے کرنے سے غیر ٹرپل جین اقسام کے پودے مر جائیں گے۔ گلائفوسیٹ جڑی بوٹی مار زہر اور ٹینڈے کی سنڈیوں خصوصاً گلابی سنڈی کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہیں۔ اگیتی کاشت کے لئے پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے پودوں کی فی ایکڑ تعداد موسمی کاشت کی نسبت کم ہوتی ہے۔ لہٰذا پودوں کی فی ایکڑ تعداد کے تعین کے لئے وقت کاشت، زمین کی زرخیزی، کپاس کی قسم ثمر دار شاخوں کی لمبائی اور غیر ثمر دار شاخوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقی دادہ اقسام کا انتخاب کریں۔ عام طور پر کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے پودوں کا قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ ہونا چاہیے۔ کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے سفارش کردہ اقسام کا معیاری تندرست، خالص اور بیماریوں سے پاک، تصدیق شدہ براتراہوا بیج استعمال کریں۔ چوکا لگاتے وقت 4 تا 5 بجے

فی چو کا لگائیں۔ اگیتی کپاس کی ڈرل کاشت کے لئے 2 تا 3 کلو گرام بیج فی ایکڑ زیادہ استعمال کریں۔ کاشتکار ضرورت سے 10 فیصد زیادہ بیج کا انتظام کریں تا کہ ناغے وغیرہ لگانے کے لئے استعمال ہو سکے یعنی 60 فیصد اُگاؤ کی صورت میں 5 تا 6 کلو گرام بیج استعمال کریں اور 75 فیصد یا زیادہ اُگاؤ کے لئے 4 تا 5 کلو گرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ کاشتکار بیج کا اگاؤ کم ہونے کی صورت میں بیج کی شرح کی مناسبت سے ایک کلو گرام تک بڑھا لیں۔ بیج کا اُگاؤ معلوم کرنے کے لئے 100 عدد بیج 7 تا 8 گھنٹے کے لیے پانی میں بھگو دیں اور بھیگے ہوئے بیج کسی گیلے تولیے یا موٹے کپڑے پر بکھیر دیں اور اسے ڈھانپ دیں۔ درجہ حرارت کے مطابق ڈھکے ہوئے بیجوں پر پانی چھڑکتے رہیں تا کہ بیج کو نمی ملتی رہے۔ چار تا پانچ دنوں کے بعد اوپر سے کپڑا اٹھا دیں اور اُگے ہوئے بیج گن کر شرح اگاؤ نکال لیں۔ اگیتی کاشت کے لئے لازمی طور پر برا ترا ہوا بیج استعمال کریں تا کہ اگیتی کاشتہ فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے جو کہ پتہ مروڑ وائرس کی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہے۔ بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لئے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر بھی لگائیں۔ زہر آلود کرنے سے فصل کی بڑھوتری بہتر ہوتی ہے اور بیماری سے کم متاثر ہوتی ہے۔

کپاس کی اگیتی فصل سے بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ اسی طرح درمیانی زمین کے لئے پونے دو بوری ڈی اے پی + پونے چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگیتی کاشتہ کپاس میں فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت زمین کی تیاری ڈالیں جبکہ بقایا نائٹروجنی کھاد 4 سے 5 اقساط میں ڈال دیں۔ کاشتکار زمین کی زرخیزی بڑھانے کیلئے کیمیائی کھادوں کے ساتھ گوبر کی گلی سڑی کاشت یا سبز کھاد کا بھی ترجیحاً استعمال کریں۔ کاشتکار کپاس کی اگیتی بروقت کاشت سے نسبتاً کم عرصہ میں بھرپور منافع کما سکتے ہیں کیونکہ یہ مسابقتی فصلوں کی نسبت زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اگیتی کپاس سے زمینیں دوسری فصلات کی کاشت کیلئے بھی جلد خالی ہو جاتی ہیں۔ یہ اُمید کی جاتی ہے کہ اس سال کپاس کی اگیتی کاشت سے نہ صرف کپاس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ ہو گا بلکہ اس کی کوالٹی اور معیار بھی بہتر ہو گا جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں اچھی قیمت حاصل ہو گی

☆☆☆☆